



سوال

(108) نماز میں رونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حالت نماز میں عذاب وغیرہ کی آیات سن کر رونا جائز ہے کسی لوگ نماز میں اس طرح روتے ہیں کہ بسا اوقات بچکیاں بندھ جاتی ہیں۔ کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے تو رحمت کی آیات کے پاس آپ اللہ تعالیٰ سے رحمت کا سوال کرتے اور عذاب والی آیات کا جب ذکر آتا تو آپ رک کر اللہ سے پناہ مانگتے تھے جو لوگ نماز میں اللہ کے حضور روتے ہیں ان کی تعریف اللہ نے کرتے ہوئے کہا:

إِنَّ الَّذِينَ آوَوْا إِلَيْمِمْ مِّنْ قَبْلِ إِذِ آتَىٰ عَلَيْهِمُ الْيَقِينُ لَئِنِ اتَّبَعُوا لَآتَيْنَا بِكِبْرٍ مَّكِينٍ ۝۷ ۱۰۷ وَيَقُولُونَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا إِن كَان وَعَدَ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝۸ ۱۰۸ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَقِينِ قُلِ الْيَقِينُ الَّذِي يَكُونُ وَيَزِيدُهُمْ نَجْوًا ۝۹ ۱۰۹ ... سورة الإسراء

"جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا جب ان پر آیات تلاوت کی جاتی ہیں وہ سجدے میں ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارا پروردگار پاک ہے یقیناً ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔"

اسی طرح ایک اور مقام پر فرمایا:

وَعَمَّنْ يَدِينَا وَإِذَا نُفِثْنَا إِذَا نُفِثْنَا إِذَا نُفِثْنَا إِذَا نُفِثْنَا إِذَا نُفِثْنَا إِذَا نُفِثْنَا إِذَا نُفِثْنَا إِذَا نُفِثْنَا إِذَا نُفِثْنَا إِذَا نُفِثْنَا ۝۸ ۵۸ ... سورة مريم

"اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور جن لیا جب ان پر رحمت کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور روتے رہتے ہیں۔"

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت نماز میں جب قراءت کرتے تو ہنڈیا کے لمبے یا چکی کے چلنے کی طرح آواز آتی تھی۔ (مشکوٰۃ)

لہذا حالت نماز میں رونا درست ہے اور یہ رونا خشیت الہی اور عاجزی کی بنا پر ہی ہوتا ہے۔ اس سے نماز میں خلل واقع نہیں ہوتا۔



تفہیم دین

کتاب الصلوة، صفحہ: 153

محدث فتویٰ